سُکونِ قلب

(رنج وغم سے نجات)

ملک التحریر علامہ محمد یحییٰ انصاری اشرفی

شیخ الاسلام اکیڈمی حیدر آباد

مکتبہ انوار المصطفٰے 23-2-75/6 مغلپورہ۔ حیدر آباد

Rs. 8

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

غم اور مصیبت سے نجات : وظیفہ آیت کریمہ

﴿ لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ اِنِّىۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴾ (الانبیاء/ ۸۷)

کوئی معبود نہیں سوا تیرے، پاکی ہے تجھ کو، بے شک مجھ سے بے جا ہوا۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: حضرت ذی النون (مچھلی والے نبی۔ یونس علیہ السلام) کی وہ دُعا جو مچھلی کے شکم میں انھوں نے کی تھی جو مسلمان جس مشکل میں ان الفاظ سے دُعا کرے گا اللہ تعالیٰ اس دُعا کو قبول فرمائے گا۔ یونس علیہ السلام کے اس وظیفہ سے مچھلی کے پیٹ میں روشنی پیدا ہوگئی۔ اس سے پہلے تین اندھیرے تھے (۱) رات کا اندھیرا (۲) سمندر کا اندھیرا (۳) مچھلی کے پیٹ کا اندھیرا۔ یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ میں چالیس دن سجدے میں یہ وظیفہ پڑھتے رہے اور سوا لاکھ مرتبہ مکمل فرمایا، گویا کہ آپ نے مچھلی کے پیٹ کو مسجد بنا دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے

کی التجا قبول فرمایا۔ چالیس دن کے بعد مچھلی نے کنارے پر آ کر آپ کو اُگل دیا۔ یہ دعائیہ کلمات بارگاہ الٰہی میں اتنے مقبول ہوئے کہ فرمایا کہ ہم اہل ایمان کو غم داندوہ کے اندھیروں سے یونہی نجات دیتے ہیں۔ یہ واقعہ حقیقتاً باطناً تمام انبیاء علیہم السلام کی ایک عظیم قوتِ شان بیان کرتا ہے کہ اجسامِ انبیاء کو دُنیا کی کوئی طاقت مِٹا نہیں سکتی، نہ آگ پانی مٹی ہوا، نہ ہتھیار، نہ کوئی جانور درندہ۔ (تفسیر نعیمی) اس دُعا میں اسم اعظم مخفی ہے اسم اعظم کی یہ تاثیر ہے کہ اس کی برکت سے دُعائیں قبول ہوتی ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ وسیلہ کے ساتھ دُعا کرنا بہتر ہے وسیلہ خواہ اسمائے الٰہیہ (اللہ تعالیٰ کے ناموں) کا ہو خواہ اس کے کسی محبوب بندے کا۔

(☆) حضور ﷺ نے اپنے صحابہ سے پوچھا کیا میں تمہیں ایک ایسی چیز نہ بتادوں کہ جب تمہیں کوئی غم اور مصیبت لاحق ہو اور تم اس سے بارگاہِ الٰہی میں التجا کرو تو اللہ تعالیٰ تمہاری مشکل آسان فرما دے۔ صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ ضرور ارشاد فرمایئے تو آپ نے یہی دُعا ارشاد فرمائی۔ ہر غم و مصیبت سے نجات کے لئے اس آیت کا پڑھنا تریاق و مجرب ہے۔

غموں سے نجات پانے کے لئے : جب ہر طرف سے غموں نے گھیر لیا ہو اور تدبیریں کارگر نہ ہوتی ہوں تو ﴿لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحَانَكَ اِنِّىۡٓ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ﴾ روزانہ (۲۳۷۲) مرتبہ پڑھا کرے، چند دنوں میں ان شآء اللہ غموں کے بادل چھٹ جائیں گے اور مسرت وشادمانی حاصل ہوگی۔ ہر رنج وغم اور مصیبت میں پڑھنا نہایت فائدہ مند ہے نہایت مفید و مجرب ہے

رنج وغم سے نجات کے لئے نفل نماز : حضرت شاہ عبدالعزیز نے اپنے والد بزرگوار حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہما سے رنج وغم سے نجات کے لئے چار رکعت نفل نماز پڑھنا بیان فرمایا ہے کہ ''مجھ کو میرے والد مرشد نے اجازت فرمائی ہے کہ انسان حاجات مشکلہ کے برآنے کے واسطے چار رکعتیں پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحَانَكَ اِنِّىۡٓ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ وَنَجَّيۡنٰهُ مِنَ الۡغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنۡجِى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ﴾ کو سو بار پڑھے۔

دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد ﴿رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ﴾ سو بار پڑھے۔ تیسری رکعت میں فاتحہ کے بعد ﴿وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ﴾ سو بار۔ چوتھی رکعت میں بعد فاتحہ کے ﴿قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ﴾ سو بار پڑھے پھر سلام پھیر کر سو بار یہ کہے رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔
شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ یہ چاروں آیتیں اسم اعظم ہیں کہ اُن کے وسیلے سے جو سوال کیا جائے اور جو دُعا کی جائے قبول ہوتی ہے۔ (تفسیر ضیاء القرآن) ان دُعاؤں کی برکت سے آئی آفتیں ٹل جاتی ہیں مشکلیں حل ہو جاتی ہیں اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ فرمایا ﴿فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ﴾ یعنی اس دُعا کی برکت سے ہم نے انہیں بھی غم سے نجات دی اور قیامت تک مسلمانوں کو بھی اس کی برکت سے نجات دیا کریں گے (مرقات) معلوم ہوا کہ بزرگوں کی زبان سے نکلی ہوئی دُعا بہت تاثیر والی ہوتی ہے

آیت کریمہ پڑھنے کا طریقہ :

☆ صاحبِ نزہۃ المجالس نے حضرت ابوعبداللہ مغربی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت تحریر کی ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے خواب میں حضور ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل کیا تو عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! اللہ تعالیٰ سے میری ایک حاجت ہے میں کس چیز کے ساتھ وسیلہ بناؤں؟ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کو بھی اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت ہو تو اُسے چاہئے کہ وہ دو رکعتیں پڑھے اور اُن دو رکعتوں کے چار سجدوں میں چالیس چالیس مرتبہ ﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ﴾ پڑھے ان شاءاللہ مُراد پوری ہوگی۔
☆ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ آیت کریمہ پڑھنے کا طریقہ بیان فرماتے ہیں کہ کچھ لوگ اجتماعی شکل میں مل کر ایک ہی مجلس میں بیٹھیں اور ایک ہی مجلس میں باوضو حالت میں نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ سوا لاکھ (۱۲۵۰۰۰) مرتبہ پڑھیں۔
اگر کسی کو کوئی پریشانی لاحق ہوگئی ہو یا کوئی مشکل یا مصیبت میں مبتلا ہوگیا

ہو یا کوئی ایسا شدید خطرہ پیدا ہوگیا ہو کہ جس سے جانی اور مالی نقصان ہو جانے کا اندیشہ ہو تو چاہئے کہ چند اشخاص باوضو حالت میں مسجد میں یا گھر میں مل کر بیٹھ جائیں اور مقصد کے حصول کے لئے دُعا مانگیں بفضل باری تعالیٰ دُعا ضرور قبولیت کا شرف حاصل کرے گی مصیبت سے نجات حاصل ہوگی پریشانی رفع ہو جائے گی۔ یہ بہت ہی پُر اثر عمل ہے۔ بزرگانِ دین نے اس عمل پر اتفاق کیا ہے۔
☆ آیت کریمہ سوا لاکھ مرتبہ پڑھنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ۲۵ دن تک روزانہ ایک وقت مقرر کرکے باوضو حالت میں ۵۰۰۰ مرتبہ پڑھے

غم و فکر دُور ہو : حضرت بابا فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص غم و فکر میں مبتلا ہوا تو اُسے چاہئے کہ وہ ﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ﴾ کثرت سے پڑھا کرے ان شاءاللہ غم و فکر سے نجات حاصل کرے گا۔ قربتِ الٰہیٰ حاجت روائی اور حادثات سے بچنے کے لئے بہت مفید ہے۔

ہر آفت و بلا دُور کرنے اور مشکل کام کی عجیب طرح آسانی :

﴿حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ﴾ (البقرۃ/۱۷۳)
اللہ ہمارے لئے کافی ہے اور بہترین کارساز ہے۔
صوفیائے کرام فرماتے ہیں کہ ہر آفت و بلا دُور کرنے اس دُعا کو ہر روز (۴۵۰) مرتبہ پڑھے ان شاءاللہ مشکل کام بھی عجیب طرح سے آسان ہو جائیں گے۔ اس دُعا کو گھبراہٹ، ہر مصیبت، غم اور دکھ کے وقت میں زیادہ سے زیادہ پڑھنا چاہئے۔

تکلیف اور مصیبت کے ازالہ کے لئے قرآن مجید کا اہم نسخہ

﴿وَبَشِّرِ الصّٰبِرِیْنَ ۙ الَّذِیْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِیْبَةٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ ۙ اُولٰٓئِكَ عَلَیْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ﴾ (البقرۃ/۱۵۷)
اور وہ لوگ جو تکلیف پر صبر کرتے ہیں اُن کے لئے خوشخبری ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو جب کوئی مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں وہ اللہ ہی کے

لئے ہے اور ہمیں اسی کی جانب لوٹ جانا ہے (اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ) یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی طرف سے سلام آتا ہے اور اُن پر رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت پائی۔

(☆) حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب کسی کو کوئی مصیبت آتی ہے اور وہ یہ پڑھتا ہے تو اُس کے لئے بہترین جزا ہے۔ (مسند احمد)

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ ؕ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْهَا اللہ مجھے اس کا اجر دے اور اس سے بہتر بندوبست کرے

غم سے نجات :

﴿اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّیْ وَحُزْنِیْٓ اِلَی اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَالَا تَعْلَمُوْنَ﴾ (یوسف/۸۶) میں تو اپنی پریشانی اور غم کی فریاد اللہ ہی سے کرتا ہوں اور مجھے اللہ کی وہ شانیں معلوم ہیں جو تم نہیں جانتے۔

جب جسمانی کمزوری وعوارض کسی کو گھیر لے، غم واندوہ سے نجات پانے کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو تو روزانہ (۲۰۹۱) مرتبہ کسی مقررہ وقت پر یہ

وظیفہ پڑھ لیا کرے۔ بعونہ تعالیٰ چالیس دنوں کے اندر غم والم سے نجات مل جائے گی اور گئی ہوئی شادمانی واپس آجائے گی۔

غم اور بے چینی سے نجات :

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کو کوئی غم یا بے چینی یا مہم کام پیش آئے اُس کو چاہئے کہ یہ کلمات پڑھے، سب مشکلات آسان ہو جائیں گی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا للّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه رَبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمُ

(☆) یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ

اے زندہ رہنے والے اور قائم رہنے والے رب اپنی رحمت سے ہماری امداد فرما

دُنیا وآخرت کے ہر غم کا خاتمہ: ﴿حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ﴾ میرے لئے اللہ تعالیٰ کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں۔ اس پر میں نے بھروسہ کر لیا اور وہ عرش اعظم کا مالک ہے۔

حضور ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح وشام سات مرتبہ یہ آیت پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اُس کے دُنیا اور آخرت کے ہر غم کے لئے کافی ہو جائے گا۔ جو شخص صبح کو سات مرتبہ ﴿حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ﴾ پڑھ لے گا۔۔۔ نہیں پہنچے گی اُس کو اُس دن اور رات میں کوئی بے چینی اور نہ کوئی مصیبت، اور نہ وہ ڈوبے گا۔

حضرت محمد ابن کعب سے روایت ہے کہ ایک سریہ روم کی طرف روانہ ہوا، اُن میں سے ایک شخص گر گیا اور اُس کی ہڈی ٹوٹ گی۔ پس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس بات پر قادر نہ ہو سکے کہ اُس کو اٹھا کر لے جائیں۔ انھوں نے اُس کا گھوڑا پاس باندھ دیا اور کچھ کھانے پینے کی چیزیں سامان بھی پاس رکھ دیا اور آگے بڑھ گئے۔۔۔ ایک مرد غیبی آیا اور پوچھا کہ تمہیں کیا ہو گیا ہے۔ کہا کہ میری ران کی ہڈی ٹوٹ گئی اور میرے ساتھیوں نے مجھے چھوڑ دیا۔ اُس مرد غیبی نے کہا کہ اپنا ہاتھ وہاں رکھو جہاں تکلیف محسوس کر رہے ہو اور پڑھو ﴿فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ﴾ ۔۔

پس انھوں نے اپنا ہاتھ وہاں رکھا اور یہ آیت پڑھی اور صحت یاب ہو گئے اور اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر اپنے ساتھیوں میں جا پہنچے (روح المعانی)

فائدہ : اس وِرد کے بعد دُعا بھی کرے کہ اے اللہ تعالیٰ بہ برکت بشارت حضور نبی کریم ﷺ اس آیت کریمہ کے وِرد کے وسیلہ سے ہماری دُنیا وآخرت کی تمام فکروں کے لئے آپ کافی ہو جایئے۔

غم سے نجات ملنے پر : غم والم سے جب نجات مل جائے تو ان کلمات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہئے۔ اور اگر چاہے کہ غم والم ہمارے قریب نہ آئے یا غم والم میں مبتلا ہو تو (۳۸۶۰) مرتبہ پڑھیں ان شآء اللہ غم دُور ہو جائے گا ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ﴾ (فاطر/۳۴) سب خوبیاں اللہ کو جس نے ہمارا غم دُور کیا۔ بیشک ہمارا رب بخشنے والا قدر فرمانے والا ہے۔

دِلوں کا چین: اکثر لوگ اختلاجِ قلب کی وجہ سے پریشان رہتے ہیں اور جانِ عزیز سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ انہیں چاہئے کہ اس آیت کو اپنا

وظیفہ بنالیں اور رات ودن میں (۴۰۵۵) مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ اگر (۴۰) دنوں تک یہ وظیفہ پڑھیں تو بعونہ تعالیٰ دِل تمام بیماریوں سے محفوظ و مامون ہوجائے گا اور پڑھنے والا اطمانیت وسکون محسوس کرے گا۔

﴿اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ﴾ (الرعد/ ۲۸) وہ جو ایمان لائے اُن کے دل اللہ کی یاد سے چین پاتے ہیں۔ سُن لو اللہ کی یاد ہی میں دِلوں کا چین ہے۔

یَا اَللّٰهُ کا وظیفہ : لفظ 'اللہ' اَللّٰهُ سے بنا ہے جس کے معنیٰ ہیں سکون' چین اور قرار۔ چونکہ حق تعالیٰ کے ذکر سے سب کو چین اور قرار آتا ہے اس لئے اس کا نام اللہ ہے۔ اے اللہ! تو اس لئے اللہ ہے کہ تجھے اللہ کہنے سے دل سکون کے سمندر میں ڈوب جاتا ہے اور ایسا سکون پاتا ہے جو تیرے سوا اور کہیں سے نہیں مل سکتا۔

دل کی گھبراہٹ کے لئے : یہ آیت مبارکہ لکھ کر تعویذ بنائیں اور گلے میں پہنے' مگر تعویذ قلب پر رہے ﴿اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ

بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ﴾ (عملیات اشرفی)

دَفع ہول دِل : یہ آیت ہولِ دل کے لئے نہایت مجرب ہے اس کو لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں اس طرح لٹکا دے کہ وہ قلب سے نہ ہٹنے پائے ﴿لِيَرْبِطَ عَلٰی قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ﴾ (الانفال/۳) تمہارے دِلوں کو مضبوط کر دے اور اس کی وجہ سے تمہارے پاؤں جما دے

سکونِ قلب کے لئے : جو کوئی یہ چاہے کہ اُسے قلبی سکون حاصل ہوجائے دِل کی بے چینی اور بے سکونی ختم ہوجائے تو اُسے چاہئے کہ وہ ہر ہفتہ کے دن نمازِ فجر یا نماز عشاء کے بعد باوضو حالت میں ایک ہزار مرتبہ کلمہ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھ کر اپنے قلب پر دم کرے۔ اس وظیفہ کی مداومت کرنے سے ان شاء اللہ سکون قلبی کی دولت حاصل ہوگی' طبیعت میں بے چینی کی کیفیت ختم ہوجائے گی۔ اللہ تعالیٰ خصوصی فضل وکرم نازل فرمائے گا اور اطمینان قلبی نصیب فرمائے گا۔

(☆) حضور ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت سورۂ یٰسین پڑھے گا

وہ شام تک خوش وخرم رہے گا اور جو شخص اُسے شام کے وقت پڑھے گا وہ صبح تک فرحت وخوشی میں رہے گا۔

سکونِ قلب کا مجرب نسخہ ۔ استغفار :

مصائب' پریشان کُن حالات اور الجھنوں کا حقیقی علاج 'رجوع الی اللہ' اور دُعا ہے۔ صلوٰۃ الحاجہ ایسے ہی مواقع کے لئے ہے۔ وظائف' درود شریف' توبہ واستغفار' وظیفہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ سورۃ فاتحہ' آیۃ الکرسی' سورۂ اخلاص' سورۂ فلق' سورۂ ناس روزانہ پڑھنا اپنا معمول بنالیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص استغفار کو پابندی سے پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کو ہر غم سے نجات عطا فرماتا ہے اور ارشاد فرمایا کہ جس شخص کو غم اور تکلیف بہت گھیرے رہتا ہو تو اُس کے لئے استغفار جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔

کلمہ استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْٓ اَعْلَمُ وَمِنَ

الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا' یا بھول کر' چھپ کر کیا یا ظاہر ہوکر اور میں اُس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اُس گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اُس گناہ سے بھی جس کو میں نہیں جانتا (اے اللہ) بیشک تو غیبوں کا جاننے والا اور غیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

استغفار : اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ

میں اللہ تعالیٰ سے بخشش (معافی) مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے اور میں اُس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔

غم اور بے چینی کے وقت کی دُعائیں : جب رنج وغم اور فکر وتردّد ہر چہار جانب سے گھیر لے اور بظاہر چھٹکارے کی کوئی صورت نظر نہیں آئے تو ان دُعاؤں کو اپنا وظیفہ بنالے بعونہ تعالیٰ بہت جلد رنج وغم

سے نجات پائے گا اور ساحلِ مقصود خود اُس کا استقبال کرے گا:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ۰ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۰ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۰ اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ ۰ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۰ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآاُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ۰ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِیْ لَايَمُوْتُ ۰ اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰى نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ ۰ لَآاِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَاحَیُّ يَاقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

(☆) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب کوئی بندہ رنج و غم میں گرفتار ہو جائے تو اس دُعا کو پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت و پریشانی کو ضرور دور فرما دے گا: **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَبْنُ اَمَتِكَ ۰ نَاصِيَتِیْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَاؤُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَلَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ ۰ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ ۰ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجِلَاءَ حُزْنِیْ**

وَذَهَابَ هَمِّیْ (نسائی، حاکم)

(☆) ہر غم و پریشانی کے دفع کا عمل : **بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآاِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمِ ۰ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّیْ الْهَمَّ وَالْحُزْنَ** ۔ اس کے فوائد عجیبہ سے یہ ہے کہ اگر پہاڑ برابر یا دریا کی مثل مصیبت اس دُعا کے پڑھنے والے پر ہو اور تردد و افکار پیش آئیں ہرگز اس کا دل اس کے اثر سے متاثر نہ ہوگا اور دل جمعی رہے گی۔ چاہیے کہ بعد نماز فرض بعد سلام داہنا ہاتھ سر پر رکھ کر ایک مرتبہ یہ دُعا پڑھے اس کے بعد دوسرے اذکار و دُعا میں مشغول ہو۔ (اعمال رضا)

(☆) سورۂ یوسف کی اس طرح تلاوت کرے کہ جہاں جہاں حضرت سیدنا یوسف علیہ السلام کا نام پاک آئے **یَاعَزِیْزُ** ۱۵۶ مرتبہ کہے، بہت زیادہ مؤثر ہے۔ (اعمال رضا)

غم اور صدمے کا علاج: اگر کسی مرد یا عورت کے دِل پر کوئی غم بیٹھ چکا ہو اور اُسے اندر سے کھائے جا رہا ہو تو اُسے چاہیے کہ گیارہ دن

تک بعد نماز مغرب ۱۲۸۶ مرتبہ روزانہ **یا غفور** پڑھے ان شآء اللہ غم کو بھول جائے گا اور دِل اپنے ٹھکانے پر لگ جائے گا اور اُسے پڑھنے سے دِل کی سیاہی دُور ہو جائے گی۔

(☆) اگر کوئی شخص رنج و غم میں مبتلا ہو تو **یَامُقْسِطُ** تین ہزار مرتبہ روزانہ (۲۱) دن تک پڑھے ان شآء اللہ اس کا رنج و غم ختم ہو جائے گا اور اسے خوشی نصیب ہوگی۔

(☆) اگر کسی رنج و غم میں مبتلا ہو یا معاش میں تنگی ہو تو **یَاشُکُوْرُ** روزانہ (۴۱) مرتبہ نماز فجر کے بعد (۲۱) روز تک پڑھیں، ان شآء اللہ رنج و غم دور ہو جائیں گے۔

(☆) '**یَااَللّٰهُ یَابَاعِثُ**' کا وظیفہ پریشانی اور بے چینی دُور کرنے کے لئے بڑا اکسیر ہے۔ جو شخص کسی پریشانی اور سختی میں روزانہ (۳۱۲۵) مرتبہ پڑھے اور (۴۰) دن تک عمل جاری رکھے ان شآء اللہ اُس کی پریشانی ختم ہو جائے گی۔

(☆) جو شخص اس وظیفہ کو روزانہ سات ہزار مرتبہ ۷۵ دن تک پڑھے گا اُس کی تنگدستی دُور ہو جائے گی۔ خدا کے فضل سے اس کی عمر دراز ہوگی ہر طرح کا رنج و غم دُور ہوگا۔

'یَاحَیُّ حِیْنَ لَاحَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِهٖ وَبَقَآئِهٖ یَاحَیُّ'

رات کی بے چینی، بے قراری اور نیند نہ آنے کی شکایت:

بستر پر لیٹنے کے بعد اگر کسی کو نیند نہ آتی ہو اور بے خوابی کی وجہ سے طبیعت پریشان اور بے قرار ہو تو یہ دُعا پڑھے ان شآء اللہ اُس کی پریشانی دُور ہو جائے گی۔ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی اس شکایت پر حضور ﷺ نے انہیں یہ دُعا سکھائی تھی جب وہ پڑھنے لگے تو اُن کی بے خوابی اور بے قراری دور ہو گئی۔ **اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَاءَتِ الْعُیُوْنُ وَاَنْتَ حَیٌّ قَیُّوْمٌ ۰ لَاتَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اَهْدِیْ لَیْلِیْ وَاَنِمْ عَیْنِیْ** اے اللہ ! ستارے چھپ گئے اور آنکھیں آرام لینے لگیں، تو ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے تجھ کو نیند اور اونگھ نہیں آتی۔

اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور اے قائم رہنے والے اور سب کو قائم رکھنے والے، رات کو مجھے آرام دے اور میری آنکھ کو سلا دے۔

رنج اور مصیبت کا علاج : جو شخص کو کوئی رنج یا مصیت درپیش ہو تو اُسے چاہئے کہ **یَاصبورُ** روزانہ (۲۹۶) مرتبہ (۱۱) دن تک پڑھے یا کوئی اور پڑھ کر پانی دم کر کے مصیت زدہ کو پلائے ان شآء اللہ مصیبت ٹل جائے گی اور خوشی میسر ہوگی۔

(☆) اگر کسی کو کوئی عظیم صدمہ درپیش آجائے، اولاد مر جائے یا کسی بڑے قریبی رشتہ دار کی موت واقع ہو جائے اور اس وجہ سے حافظہ کی خرابی پیدا ہو جائے یا دل اور دماغ میں سخت بے چینی رہتی ہو تو اس صورت میں **یَاصبورُ** سات دن تک روزانہ ۷۰۷ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے پلائیں ان شآء اللہ صدمے کا غم ختم ہو جائے گا۔

(☆) جو شخص **اَللّٰہُ الصَّمَدُ** (۷۰۰۰) مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے تو وہ دُنیا کے دھندوں سے بے نیاز ہو جائے گا اُسے کوئی غم

وخوف نہیں رہے گا۔

(☆) کوئی غم، مصیبت یا کوئی مہم درپیش ہو تو (۱۲) دن تک بعد نماز عشاء (۱۲۰۰) مرتبہ **یابدیع العجائب بالغیر یابدیع** پڑھے ان شآء اللہ تمام مقاصد میں کامیابی ہوگی۔ استخارہ کرنا ہو تو سوتے وقت پڑھ کر بغیر کسی سے بات کئے سو جائے خواب میں صحیح بات معلوم ہو جائے گی۔

بے صبری کا حل : اگر کسی کا بچہ مر جائے یا گم ہو جائے اور صبر نہ آتا ہو، بار بار رونا آتا ہو اور بچے کی جدائی ماں کو تنگ کرتی ہو تو **یاصبور** ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے پلائیں اور گیارہ دن تک یہ عمل جاری رکھیں ان شآء اللہ عورت کو صبر آجائے گا اور بچے کا غم بھول جائے گی۔

غم واندوہ کے لئے : سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ پریشان حال اور غم کے مارے انسانوں کو رسول اللہ ﷺ یہ دُعا تعلیم فرماتے تھے: **اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ ۚ وَاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ لَآاِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ** (یا اللہ ! میں

تیری رحمت کے واسطے سے معروض ہوں کہ مجھے کسی بدخو کی بُری نظر کی تکلیف سے بچانا۔ اور میرے دشمنوں کے مقابلے میں میری مدد فرما۔ اور تیرے سوا میرا کوئی معبود نہیں۔

(☆) سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی زوجہ اسماء بنت عمیس (رضی اللہ عنہا) کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایسی دُعا نہ سکھاؤں جن کو تم کسی غم، فکر، صدمہ کو دُور کرنے کے لئے پڑھو۔ **اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآاُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا** (میرا معبود اللہ ہے اور میں اس کے ساتھ کسی بھی چیز کو کسی بھی حد تک شریک نہیں کرتا) اس دُعا کو مصیبت کے وقت (۷) مرتبہ پڑھو۔

صبح وشام پڑھنے کی دُعائیں :

ان دُعاؤں کا پڑھنے والا ان شآء اللہ دُنیوی رنج وغم اور مجبوری اور بُزدلی اور قرض اور دشمنوں کے غلبے سے محفوظ رہے گا۔

(☆) **اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْكِ الشَّقَآءِ وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ** ۔ اے اللہ! بے شک ہم تجھ سے پناہ

مانگتے ہیں ہر بلا اور مصیبت کی سختی سے اور بدبختی کے گھیر لینے سے، اور بُری تقدیر سے اور دشمنوں کے ہم پر خوش ہونے سے۔

(☆) **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعِجْزِ وَالْكَسْلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعَ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ** ۔

اے اللہ۔ بے شک میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں فکر و پریشانی سے، رنج وغم سے، عاجزی سے، کاہلی سے، کنجوسی سے، بزدلی سے، قرض کے بوجھ سے، اور زبردست لوگوں کے غلبہ اور دَباؤ سے۔

ننانوے بیماریوں کا علاج:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ** ننانوے بیماریوں کی دوا ہے جن میں ادنیٰ بیماری غم ہے۔ (بیہقی)

بیماریوں سے مراد جسمانی، رُوحانی، دُنیاوی، اخروی، بیماریاں ہیں کہ لاحول شریف ان سب کا مکمل علاج ہے۔ غم دُنیاوی ہو یا دینی واخروی اس کی برکت سے ہر طرح کا غم دُور ہوتا ہے۔ معاشی و معاد کی فکر سے

بندہ آزاد ہوتا ہے اور ظاہر ہے کہ غم سے آزادی حق تعالیٰ کی بڑی نعمت ہے

(☆) حضور نبی کریم ﷺ نے سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اے علی ! جب تم کسی مصیبت و پریشانی یا حادثہ میں گرفتار ہو تو یہ دعا پڑھو ان شآء اللہ ہر قسم کی مصیبت دور ہوگی **بسم الله الرحمن الرحیم ولاحول ولا قوۃ الا بالله العلی العظیم ۔**

الجھنوں اور تفکرات کا علاج دُرود شریف :

حضور ﷺ پر دُرود شریف پڑھنا موجبِ کمال ایمان اور علامتِ محبت ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

دُرود شریف بکثرت پڑھنا دُنیا وآخرت کی تمام پریشانیوں کو ختم کر دیتا ہے

دُرود شریف پڑھنے والے کو تفکرات، الجھنوں اور پریشانیوں سے نجات میسر آتی ہے زندگی پُرسکون اور اطمینان بخش ہوتی ہے۔

دُرود تنجینا پڑھنے سے ہر مشکل اور مہم سے نجات ملتی ہے۔ سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک شخص نہایت مشکل میں گرفتار ہو گیا، اس نے

وضو کر کے معطر ہو کر یہ دُرود پاک پڑھنا شروع کیا تو مشکل حل ہو گئی۔

اس دُرودِ پاک کو جو شخص ادب واحترام سے قبلہ رُو ہو کر ہر روز تین سو بار پڑھے گا اللہ کے فضل سے اس کی سخت سے سخت مشکل حل ہو جائے گی۔

جو شخص اس دُرودِ پاک کو صبح وشام دس دس مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ کے قہر سے نجات ملے گی۔ اللہ تعالیٰ اُسے بُرائیوں سے محفوظ رکھے گا، اُس کے غم مٹ جائیں گے۔

اس دُرودِ پاک کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ جو شخص بیماری سے تنگ آ کر طبیبوں اور ڈاکٹروں سے مایوس ہو گیا ہو، اُسے چاہیے کہ اس دُرودِ کو کثرت سے پڑھے ان شآء اللہ بیماری کی تکلیف سے نجات ملے گی۔

بسم الله الرحمن الرحیم **اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرٰتِ فِی الْحَیَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ**

مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَیَاقَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَیَاکَافِی الْمُهِمَّاتِ وَیَادَافِعَ الْبَلِیَّاتِ وَیَاحَلَّ الْمُشْکِلَاتِ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ یَآاِلٰهِیْٓ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ

بھیانک تباہی اور بڑی مصیبت کا خوف : جنگ یا مسلم کش فسادات کے آثار دِکھائی دے رہے ہوں، قومِ مسلم پر دشمن کے حملہ کا خوف ہو، بہت بھیانک تباہی اور بڑی مصیبت کا خوف یا مخالفین کی سازشوں کے جال میں پھنسنے کا خوف ہو تو اس دُعا کو کثرت سے پڑھے، دشمن مقہور ومغلوب ہوگا اور اس دُعا کا پڑھنے والا اس کی چالبازیوں اور شرارتوں سے محفوظ رہے گا **اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ** اے اللہ ! دشمنوں کے مقابلہ میں ہم تجھے ڈھال بناتے ہیں اور اُن کی شرارتوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

(ابوداؤد، نسائی، حاکم)

حل مشکلات کا بہترین وظیفہ : حضور نبی کریم ﷺ مشکل

حالات میں یہ دُعا فرماتے: **اَللّٰهُمَّ لَاسَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا ؕ وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا** اے اللہ ! کچھ آسان نہیں مگر جسے تو آسان بنا دے۔ تو غم کو جب چاہے آسان بنا دے۔

بلائیں، آفتیں اور مصیبتیں کیوں آتی ہیں ؟

گناہوں کی وجہ سے بلائیں، آفتیں اور مصیبتیں نازل ہوتی ہیں۔ شرعی احکام کی خلاف ورزی کا نام گناہ ہے یعنی جس کام کے کرنے کا حکم اللہ ورسول نے دیا ہے اُس کو نہ کرنا اور جس سے منع کیا گیا ہے اُس کو کرنا گناہ ہے۔ حدیث شریف میں یہ بھی آیا ہے کہ کوئی آدمی کسی قوم میں رہ کر گناہ کا کام کرے اور وہ قوم قدرت رکھتے ہوئے بھی اس شخص کو گناہ کرنے سے نہ رُوکے تو اللہ تعالیٰ اُس ایک (گنہگار) شخص کے گناہ کے سبب پوری قوم کو اُن کے مرنے سے پہلے عذاب میں مبتلا فرمائے گا۔ (مشکوٰۃ)

بلاؤں، آفتوں، مصیبیوں سے نجات کے لئے صدقات

حضور سید عالم نبی مکرم رؤف ورحیم محمد مصطفٰی ﷺ فرماتے ہیں :

۔ صدقہ میں جلدی کرو کہ بلاء اس سے آگے نہیں بڑھتی ۔ (مشکوٰۃ)

جب کسی قسم کی جانی یا مالی بلا آئے تو بہت جلد صدقے دینا شروع کردو' باقی تمام تدبیریں علاج وغیرہ بعد میں کرو تاکہ ان صدقات کی برکت سے اگلی تدبیریں بھی کامیاب ہوں۔ بعض لوگ آفت آتے ہی میلاد شریف' گیارہویں شریف' ختم خواجگان' ختم غوثیہ' ختم بخاری' ختم آیت کریمہ کراتے ہیں۔ اُن کا ماخذ (اصل) یہ حدیث ہے کہ ان کاموں میں اللہ کا ذکر' اس کے حبیب ﷺ کی نعت شریف وغیرہ بھی ہے اور صدقہ بھی۔ ذکر اللہ بھی دافع بلا ہے اور صدقہ بھی دافع بلا ہے۔ بعض لوگ بیماریوں میں فدیہ کے طور پر بیمار کا جانور پر ہاتھ لگوا کر اُسے ذبح کر کے خیرات کردیتے ہیں۔ ہر حال میں ہمیشہ صدقہ کرتے رہو کیونکہ ہر وقت ہی آفت آنے کا خطرہ ہے تم آفت سے پہلے صدقہ دے دو۔ صدقہ انسان اور آفات کے درمیان مضبوط حجاب ہے۔ اگر کبھی صدقہ سے آفت نہ جائے تو یہ رب تعالیٰ کی آزمائش ہے اس پر صبر کرے۔ (مرأۃ المناجیح)

۔ دوزخ سے بچو اگرچہ آدھا چھوہارا دے کر کہ وہ کجی کو سیدھا اور بُری

موت کو دور کرتا ہے۔ (ابویعلیٰ' بزار) یعنی معمولی سے معمولی چیز بھی اللہ کی راہ میں دے۔ عرب میں کھجور معمولی چیز ہے پھر سوکھا کھجور تو بہت ہی معمولی۔

۔ بیشک مسلمان کا صدقہ (اور صلہ رحم) عمر کو بڑھاتا' گناہ کو بجھاتا ہے اور بُری موت سے بچاتا ہے اور مکروہ اندیشہ کو دور کرتا ہے۔ (طبرانی)

۔ صدقہ ستر بلا کو رُوکتا ہے جن کی آسان تر بدن بگڑنا اور سفید داغ ہیں

۔ صبح تڑکے صدقہ دو کہ بلا صدقہ سے آگے قدم نہیں بڑھاتی (طبرانی)

۔ صبح کے صدقے آفتوں کو دفع کر دیتے ہیں (دیلمی)

۔ صدقہ بُری قضا کو ٹال دیتا ہے (ابن عساکر)

۔ صدقہ گناہ کو بجھا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو۔ (ترمذی)

۔ ایسا کوئی مسلمان نہیں جو کوئی باغ لگائے یا کھیت بوئے پھر اُس سے آدمی یا چڑیاں یا جانور کچھ کھالیں مگر اُس کے لئے صدقہ ہوتا ہے اور جو اُس سے چوری ہو جائے وہ بھی صدقہ ہے [عرب میں دستور تھا کہ باغ والے مسافروں کو دو ایک پھل توڑ لینے سے منع نہ کرتے تھے' مسافر بھی اس دستور سے واقف تھے' وہ بھی چوری کی نیت سے نہیں بلکہ عرفی اجازت کی بناء پر دو چار دانے

منہ میں ڈال لیتے تھے' نیز کبھی جانور کھیت پر سے گزرتے ہوئے سبزے میں ایک آدھ منہ مار دیتے ہیں۔ حضور ﷺ نے ان سب کو مالک کے لئے صدقہ قرار دیا]

۔ جب شوربہ پکاؤ تو اس کا پانی زیادہ کرواور اپنے پڑوسیوں کا خیال رکھو۔

۔ اُس زانیہ عورت کی مغفرت ہوگئی جو ایک کتّے پر گذری کہ ایک کنوئیں کے کنارے ہانپ رہا تھا' قریب تھا کہ پیاس اُسے قتل کردیتی۔ اُس نے اپنا موزہ اُتارا' اُسے اپنے دوپٹے سے باندھا اسطرح پانی نکالا۔ اس وجہ سے بخش دی گئی۔ (مسلم و بخاری) [اس حدیث سے چند مسئلے معلوم ہوئے۔ ایک یہ کہ گناہ کبیرہ بغیر توبہ معاف ہو سکتے ہیں' دوسرے یہ کہ کبھی معمولی نیکی بڑے سے بڑے گناہوں کے بخشے جانے کا سبب بن جاتی ہے' تیسرے یہ کہ بعض صوفیاء اپنے ہاں انسانوں کے لنگر کے ساتھ جانوروں کے دانے پانی کا بھی انتظام کرتے ہیں۔ اُن کا ماخذ یہ حدیث ہے]

۔ ایک عورت ایک بلی کی وجہ سے عذاب دی گئی جسے اُس نے باندھے رکھا حتی کہ بھوک سے مر گئی' اسے نہ تو کھانا دیتی تھی اور نہ چھوڑتی تاکہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھالیتی۔ (مسلم بخاری)

۔ حضرت سعد ابن عبادہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ! ام سعد وفات پاگئیں' تو اب کونسا صدقہ بہتر ہے۔ فرمایا' پانی۔ لہٰذا سعد نے کنواں کھدوایا اور فرمایا یہ کنواں ام سعد کا ہے۔ (ابوداؤد' نسائی)

بعد وفات میت کو نیک اعمال خصوصاً مالی صدقہ کا ثواب بخشنا سنت ہے۔ کنواں کھدوانا' پانی کے نل لگوانا' بورویل کھدوانا' لوگوں کے لئے پانی کا انتظام کرنا بہترین خیرات و صدقہ ہے۔ ثواب بخشتے وقت ایصال ثواب کے الفاظ زبان سے ادا کرنا سنت صحابہ ہے کہ خدایا اس کا ثواب فلاں کو پہنچے' دوسرے یہ کہ کسی چیز پر میت کا نام آجانے سے وہ شئے حرام نہ ہوگی' دیکھو حضرت سعد نے اس کنوئیں کو اپنی مرحومہ ماں کے نام پر منسوب کیا۔ وہ کنواں اب تک آباد ہے اور اس کا نام بئر ام سعد ہی ہے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ ہمیں ہر قسم کے رنج و غم اور پریشانیوں و مصیبتوں سے محفوظ رکھے اور سکونِ قلب عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

وَصَلَّ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ